



سوال

(535) ایک کام نہ کرنے کی قسم کھانی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک خاص کام کے بارے میں قسم کھائی تھی کہ اگر اس نے اسے کیا تو وہ متواتر دو ماہ کے روزے رکھے گا لیکن اب اسے یہ خدشہ ہے کہ وہ اس کام کا ارتکاب نہ کر لے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ شخص ایک مخصوص کام سے رک جانے کا ارادہ رکھتا ہے لہذا اس نے قسم کھائی ہے کہ اگر اس نے یہ کام کیا تو وہ متواتر دو ماہ کے روزے رکھے گا اور اس سے اس کا مقصود یہ ہے کہ اس کام سے باز رہنے کیلئے اس کے سلسلے ایک قوی سبب بھی موجود ہو اور وہ متواتر دو ماہ کے روزے ہیں تو اس طرح کی صورت حال کو نذر قرار دیا جائیگا اور وہ نذر جس سے مقصود ترغیب یا ممانعت یا تصدیق یا تکذیب ہو اہل علم کے نزدیک اس کا حکم قسم کا ہے لہذا اس شخص سے ہم یہ کہیں گے کہ اگر آپ نے یہ کام کر لیا تو آپ پر قسم کا کفارہ واجب ہوگا اور وہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا کپڑے دینا ایک غلام آزاد کرنا اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو تین کے روزے رکھنا۔

صداما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 513

محدث فتویٰ